[1996] سپریم کورٹ رپوٹس7.S.C.R

ازعدالت عظمی

محترمہ سیما کماری شرما

بنام

اسٹیٹ آف ہماچل پردیش اور دیگر

23 اکتوبر1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنا ئک ،جسٹسز]

ملازمت کا قانون

انتخاب–اساتذہ–انتخاب کے لیے معیار–دیگر باتوں کے ساتھ ساتھ آئی آر ڈی پی خاندانوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے مختص 10 نمبر–درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ پیش نہیں کیا گیا–اس لیے امیدوار کو نمبر نہیں دیے گئے–منعقد کیا گیا، درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ پیش کرنے میں ناکامی اسے 10 نمبروں کے انعام کے لیے عحدہ کا دعوی کرنے سے محروم نہیں کرتی ہے–چونکہ وہ پہلے ہی امتحان میں حاضر ہو چکی ہے، اس لیے اس کا نتیجہ ظاہر کرنے ہے اور اگر اس کا انتخاب کیا جاتا ہے تو اس کی تقرری کے معاملے پر قواعد کے مطابق غور کیا جانا چاہیے۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حداختیار: دیوانی اپیل نمبر 1996 کا 14531–32۔

1995 کے او اے نمبر 619 میں شملہ میں سنٹرل ایڈ منسٹریٹوٹربیونل کے مورخہ 25.4.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے مسز رانی چھابرا

جواب دہندگان کے لیے ٹی اے خان اور ٹی سریدھرن

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں سنٹرل ایڈ منسٹریٹو ٹریبونل، شملہ بنچ کے او اے نمبر 619 / 95 میں دیے گئے حکم اور نظر ثانی کے حکم سے پیدا ہوتی ہیں۔ تسلیم شدہ پوزیشن یہ ہے کہ ڈائریکٹر ایجوکیشن نے جونیئر بیسک ٹیچر کی ٹریننگ کے لیے نوٹس جاری کیا۔ انتخاب کا معیار میٹرک یا مساوی امتحان میں حاصل کردہ نمبروں کے فیصد کی بنیاد پر 100 نمبر تھا۔ دیہی علاقوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے 20 نمبر اور پسماندہ پنچایت سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے 10 نمبر مختص کیے گئے تھے۔ اسی طرح آئی آر ڈی پی خاندانوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں کے لیے 10 نمبر مختص کیے گئے تھے۔ اگرچہ اپیل کنندہ نے دعوی کیا کہ اس کا تعلق آئی آر ڈی پی خاندان سے ہے، لیکن حکام نے اس کے دعوے پر غور نہیں کیا اور اس کے نتیجے میں معیار کے تحت مطلوبہ 10 نمبر نہیں دیے۔ جب اپیل کنندہ نے عرضی درخواست دائر کی تو عدالت عالیہ نے اسی موقف کو مسترد کر دیا کہ اپیل کنندہ نے درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ پیش نہیں کیا تھا اور اس لیے وہ مذکورہ بالا حیثیت کی حقدار نہیں ہے۔ جب ہم نے اپیل کنندہ کو ریکارڈ پیش کرنے کی ہدایت کی تو اس نے سرٹیفکیٹ کو ریکارڈ کا حصہ بنا دیا۔ بدقسمتی سے، اس میں جاری ہونے کی تاریخ نہیں ہے؛ لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اسے آئی آر ڈی پی خاندان کا سیریل نمبر دیا گیا ہے۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ ترتیب میں تمام امیدواروں کے لیے سیریل نمبر منسوب کیے گئے ہیں، ہمارا خیال ہے کہ درخواست کے ساتھ سرٹیفکیٹ پیش کرنے میں اس کی ناکامی اسے 10 نمبروں کے ایوارڈ پر غور کے لیے حیثیت کا دعوی کرنے سے محروم نہیں کرتی ہے۔ اس عدالت کی طرف سے دی گئی عبوری ہدایت کے مطابق، اپیل کنندہ پہلے ہی کئے گئے امتحانات میں حاضر ہو چکا ہے لیکن اس کا نتیجہ اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

لہذا، اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے کہ ٹریبونل کے حکم کو کالعدم قرار دیا جائے۔ نتیجہ کا اعلان کرنے کی ہدایت ہوگی اور اگر اس کا انتخاب کیا جاتا ہے تو اس کی تقرری کے معاملے پر قواعد کے مطابق غور کیا جائے گا۔ کوئی اخراجات نہیں۔

جی۔ این۔

اپیلوں کی منظوری دی گی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document